غیر ملکی قیدیوں کی رہائی اور واپسی کی سیکموں کے بارے میں حقائق نامہ

اس حقائق نامہ میں غیر ملکی قیدیوں کیلئے موجود رہائی اور وطن واپسی کی سکیموں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو ہر سکیم کے بارے میں بنیادی معلومات دی جاسکیں۔ تفصیلی معلومات کیلئے آپ کو جیل کے کسی سٹاف ممبر یا دوسری ایجنسی کے اس فرد سے بات کرنا ہوگی جوکہ غیر ملکی افراد کے معاملات کے بارے میں جانتے ہوں۔

اگرآپ کو مندرجہ ذیل بیان کی گئی سکیموں کو استعمال کر کے واپس بھیجا یا ملک بدرنہیں بھی کیا جاتا تو پھر بھی آپ کواپنی قید کی مدت ختم ہونے کے بعد ملک بدر کیا جاسکتا ہے۔

جلد رہائی کی سکیم[ارلی ریلیز سکیم]

جلد رہائی کی سکیم[ای-آر-آیس] کے ساتھ غیر ملکی قیدیوں[ایف-این-پی]کو قید کی مدت ختم ہونے سے پہلے یوکے سے ملک بدر کیا جاسکتا ہے۔

کوئی بھی غیر ملکی قیدی جوکہ ایک مقررہ مدت کی قید میں ہے کو جلد رہائی کی سکیم کیلئے غور کیا جانا چاہیے ۔

جیل ، غیر ملکی قیدی کے بارے میں معلومات کو ہوم آفس میں بھیجے گی جوکہ اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ کیا قیدی کو جلد رہائی سکیم کے تحت رہا کیا جاسکتا ہے۔

جلد رہائی سکیم کے تحت غیر ملکی قیدی کو اس کی سزا کی مدت کے وسط سے 270 دن پہلےتک یوکے سے ملک بدر کیا جاسکتا ہے، اس کیلئے یہ ضروری ہے کہ قیدی نے اپنی سزا کی ایک چوتھائی مدت جیل میں گزاری ہو۔

جلد رہائی کی سکیم ایک رضاکارانہ سکیم ہے اور ایسے افراد اس میں حصہ نہیں لے سکتے ہیں جوکہ اپنی ملک بدری کے خلاف کیس لڑ رہے ہیں۔

ایسے غیر ملکی قیدی جوکہ جلد رہائی سکیم کیلئے اہلیت نہیں رکھتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

ایسے افراد جوکہ رہائی کی شرائط کی گزشتہ خلاف ورزی کیلئے قید بھگت رہے ہیں[مثال کے طور پرعارضیلائیسنس پر رہائی، ہوم ڈیٹنشن کرفیو]؛

ایسے قیدی جنہوں نے جرمانہ کی رقم ادا نہیں کی ہےیا ضبطی کے حکم کی پابندی نہیں کی ہے؛

ایسے قیدی جنہیں جب سزا دی گئی تو ان کی سزا کی نصف مدت پوری ہونے میں 14 دن سے کم وقت رہتا ہے۔

پرزن سروس غیر معمولی حالات کی صورت میں جلد رہائی سکیم کے ذریعہ رہائی سے انکار کر سکتی ہے۔ ایسے حالات میں مثالیں یہ ہیں: جیسے جلد رہائی کی صورت میں واضح ثبوت ہے کہ مزید جرائم کا ارتکاب کیا جائیگا، قید کے دوران کلاس اے ڈرگ کی خرید و فروخت کرنا، جیل میں کافی مرتبہ تشدد کرنے کا ثبوت یا تشدد کرنے کی دھمکی یا دہشت گردی یا دہشت گردی سے متعلق جرم کے بارے میں سزا کا ملنا.

اگر آپ کو جلد رہائی کی سکیم پر رہا کیا جاتا ہےاور آپ اپنی سزا کی مدت کے ختم ہونے سے پہلے یو کے واپس آتے ہیں تو آپ کو دوبارہ گرفتار کرکے جیل میں واپس بھیجا جاسکتا ہے۔

آپ کی سزا کی مدت کے ختم ہونے کے پانچ سال تک آپ یو کے واپس نہیں آ سکتے ہیں۔ اس پابندی کے ختم ہونے کے بعد آپ یوکے واپس آنے کیلئے درخواست دے سکتے ہیں لیکن اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ مجرمانہ ریکارڈ کی وجہ سے اس درخواست کو مسترد کر دیا جائیگا۔

قیدی جیل سروس کی شکایات کے نظام کا استعمال کرتے ہوئے جلد رہائی کی سکیم کے تحت جاری انکار کے بارے میں شکایت کر سکتے ہیں .

ایک قیدی جلد رہائی سکیم کے عمل کے کسی بھی مرحلے پر دستبردار ہوسکتا ہے۔

جلد رہائی کی سکیم کے بارے میں مزید معلومات پرزن سروس انسٹرکشن 04/2013 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ٹیرف ایکسپائرڈ ریموول سکیم

ٹیرف ایکسپائرڈ ریموول سکیم طویل مدت یا عمر قید کے غیر ملکی قیدیوں کوٹیرف(سزا کی کم سے کم مدت) ختم ہونے پر یا اس کے ختم ہونے کے بعد جتنا جلدی ممکن ہوسکے واپس بھیجنے کی اجازت دیتی ہے۔

تمام طویل مدت یا عمر قید کے غیر ملکی قیدی جو واپس بھیجے جانے کے مستوجب ہیں اس سکیم کے لیے اُن کے معاملات پر نیشنل آفنڈر منیجمنٹ سروس [این او ایم ایس] میں پبلک پروٹیکشن کیس ورک سیکشن غور کرے گا۔

ٹیرف ایکسپائرڈ ریموول سکیم رضا کارانہ ہے، اسلئے ایسے افراد جنہوں نے اپنی ملک بدری کے خلاف درخواست دے رکھی ہے اس کے اہل نہیں ہے۔

ایسے طویل مدت یا عمر قید کا غیر ملکی قیدی جوکہ ٹیرف ایکسپائرڈ ریموول سکیم کو استعمال نہیں کرسکتے ہیں وہ یہ ہیں:

ایسا طویل مدت یا عمر قید کا غیر ملکی قیدی جسے مزید جرم کے الزام کا سامنا ہے یا اسکو ضبطی کا آرڈر دیا گیا ہےیا ضبطی کے آرڈر کی کاروائی کیلئے کہا گیا ہے۔ اس میں ان افراد کو مستثنی قرار دیا جاسکتا ہے اگر کسی قیدی نے لمبی مدت کاٹی ہے اور قرضہ کی رقم بہت ہی کم ہے۔

اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ طویل مدت یا عمر قید کا غیر ملکی قیدی مزید جرم کے ارتکاب کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

ایسے قیدی جوکہ دہشت گردی یا دہشت گردی سے متعلق جرائم کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

ٹیرف ایکسپائرڈ ریموول سکیم کے بارے میں مزید معلومات کو پرژن سروس انسٹریکشن 18/2012 سے حاصل کیا جاسکتا ہے

سہولت فراہم کرکے واپسی کی سکیم

سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم [ایف آر ایس] ایک رضاکارانہ سکیم ہے اس کے ذریعہ وطن واپس جانے والے افراد کو مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم صرف ایسے غیر ملکی قیدیوں کو دستیاب ہے جو یورپیئن ایکونامک ایریا سے تعلق نہیں رکھتے ہیں۔

یہ سکیم جلد رہائی کی سکیم کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے تاکہ ایسے قیدیجن کو اس سکیم کی منظوری مل گئی ہے وہ اپنے سزا کی نصف مدت کے 270دن پہلے وطن واپس جاسکتے ہیں۔

یہ سکیم رقم اور آباد کاری کیلئےکسی بھی غیر ملکی قیدی کو مدد فراہم کرتی ہے جو اپنےآبائی وطن واپس جانے کیلئے رضامند ہے اور اس نے ملک بدری کیلئے اپنے اپیل کے حق کو استعمال نہیں کرنا ہے۔

مندرجہ ذیل غیر ملکی قیدی سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم کے اہل نہیں ہیں:

کوئی بھی غیر ملکی قیدی جوکہ 4 سال یا اس سے زیادہ مدت کی سزا کاٹ رہا ہے

کوئی بھی غیر ملکی قیدی جس نے سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم کیلئے دو مرتبہ پہلے درخواست دی ہے اور اپنی درخواست کو واپس لے لیا تھا۔

کوئی بھی غیر ملکی قیدی جس نے ملک بدری کے خلاف امیگریشن اینڈ اسائلم چیمبر کے فرسٹ ٹیئر ٹرائبونل سے آگے تک اپیل کی ہے اس میں جوڈیشل ریوئیو شامل ہے۔ آپ کو اس کیلئے اپنے وکیل کے ساتھ رابطہ کرنا ہوگا کہ یہ آپ پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔

سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم سے آپ کو کیا ملے گا	اگر آپ جیل میں قید کاٹ رہے ہیں	اگر آپ نے اپنی قید کاٹ لی ہے
جب آپ یوکے چھوڑیں گے	£500	£500
جب آپ اپنے وطن پہنچیں گے	£1000	£250

ایسے والدین جوکہ اکیلے رہتے ہیں وہ اپنے ساتھ واپس جانے والے بچوں کیلئے فی بچہ 100 پاونڈ حاصل کریں گے۔ اس کو ایک کیش کارڈ پر ڈال دیا جائیگا جب آپ ملک چھوڑیں گے اس کارڈ میں 500 پاونڈ ہونگے۔

اس رقم کو ایک کیش کارڈ میں ڈال دیا جائیگا۔ آپ کو ائر پورٹ پر 500پاونڈ دیئے جائیں گے جوکہ آپ وطن واپسی پر نکال سکتے ہیں اور باقی رقم آپ کے وطن واپس لوٹنے کے ایک ماہ کے بعد آپ کے اکاونٹ میں ڈال دی جائیگی۔

اگر آپکو سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم کے ذریعہ ملک بدر کیا جارہا ہے تو آپ کے ملک کی اتھارٹیز کو یہ نہیں بتایا جائیگا کہ آپ کو رقم ادا کی گئی ہے۔

آپ اس سکیم سے کسی بھی وقت درخواست کی واپسی کا کہہ سکتے ہیں جب آپ کا خیال تبدیل ہو جائے۔

آپ درخواست دینے کیلئے جیل کے عملہ سے کہہ سکتے ہیں یا ایف آر ایس کی ٹیم کو ہوم آفس کے نمبر 02087608513 پر فون کر سکتے ہیں۔

سہولت فراہم کر کے واپسی کی سکیم ایک ملک بدری کی قسم ہے جس کا مطلب ہے کہ یو کے میں واپس داخلہ کیلئے ایک مدت کا ڈیپورٹیشن آرڈر ہے، جس کی عام طور پر مدت 5 سال ہے۔ اس پابندی کے ختم ہونے کے بعد بھی یوکے میں داخلہ کی کسی بھی درخواست کو مجرمانہ ریکارڈ اور برے رویہ کی وجہ سے مسترد کیا جا سکتا ہے۔

جیل کا تبادلہ (پرزنر ٹرانسفر)

اگر یو کے اور آپ کے ملک کے درمیان ایک معاہدہ موجود ہے تو آپ اپنی قید کی مدت اپنے ملک میں گزارنے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کو جیل کا تبادلہ کہا جاتا ہے۔

عام طور پراپنے ملک میں جیل کا تبادلہ ایک قیدی کی منتقلی کے معاہدہ نامہ کے ذریعہ کرنے کے لیے، قیدی کو اس تبادلہ کیلئے رضا کارانہ طور پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ تاہم کچھ یورپی ممالک کے ساتھ ایسے معاہدے موجود ہیں جس کے ذریعہ قیدی کی اجازت کے بغیر اس کے ملک میں تبادلہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہوم آفس نے آپ سے رابطہ کر کے یہ کہا ہے کہ آپ کو آپکے ملک کی جیل میں بھیج دیا جائیگا اور آپ نہیں جانا چاہتے ہیں تو آپ کو قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیے کہ آپ اس کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔

ایسے تمام ممالک کی فہرست جنکے یو کے کے ساتھ قیدیوں کے تبادلہ کے معاہدے ہیں پرزن سروس انسٹرکشن 52/2011 میں موجود ہیں اور جس میں رضاکارانہ تبادلے کے لیے درخواست فارم بھی موجود ہے۔

آپ کو اپنے وطن پہنچنے کے بعد رہا نہیں کیا جائیگا بلکہ آپ اپنی سزا کی باقی مدت وہاں کاٹیں گے۔

اگر آپ اپنے وطن کی جیل میں رضاکارانہ تبادلہ کروانا چاہتے ہیں تو آپ یہ جان لیں کہ یہ ایک سست عمل ہے اور اس میں 6مہینے لگ سکتے ہیں اور اس کو جاری رکھنے کا فائدہ نہیں ماسوائے یہ کہ اگر آپ کی سزا 4 سال یا اس سے زیادہ کی مدت کی ہے اور آپ کی سزا کیلئے باقی مدت کم ازکم 6 مہینے ہے۔